ششماہی علوم القرآن، علی گڑھ ۷/۲، جولائی ۔ دسمبر ۱۹۹۲ء

اردو میں قرآنی مطبوعات

کتابیات

ابوسفیان اصلاحی

علم و تحقیق کی دنیا میں اشاریات، کتابیات اور فہارس اعلام و اماکن کی غیر معمولی اہمیت ہے اور اب یہ محققین کے لیے ایک ایسی بنیادی ضرورت کی حیثیت اختیار کر چکی ہے۔ جس سے صرفِ نظر کرنا ممکن نہیں رہا۔ علمی و تحقیقی کاموں کے لیے اس کی ناگزیر ضرورت و اہمیت کا احساس سب سے پہلے مسلمانوں ہی نے کیا اور اس میدان میں بڑی گراں قدر خدمات انجام دیں۔ جس کے لیے دنیائے علم و دانش ہمیشہ ان کی مرہونِ منت رہے گی۔ موجودہ دور میں اہل مغرب نے اس کی طرف بہت توجہ دی ہے اور اسے ترقی کی ان بلندیوں تک پہنچا دیا ہے جس کا کچھ دنوں پہلے تصور بھی ممکن نہیں تھا اور یہ سلسلہ برابر جاری ہے۔ کتابیات سے ایک بنیادی فائدہ تو یہ ہے کہ بہت سی علمی اور تحقیقی کاوشیں جو امتداد زمانہ کے باعث اہل علم کی نظروں سے اوجھل ہو چکی ہیں وہ دوبارہ منظر میں آجاتی ہیں اور اس طرح ان سے استفادہ کی راہ آسان ہو جاتی ہے نیز بہت سے غیر معروف مصنفین کی علمی خدمات سے اہل علم و دانش کو متعارف ہونے کا موقع ملتا ہے، اور ان تک رسائی کی سبیل پیدا ہو جاتی ہے اس کے علاوہ خصوصاً اس عہد میں جب کہ قافلۂ علم و دانش کی رفتارِ تحقیق غیر معمولی حد تک تیز ہو چکی ہے۔ کسی خاص میدان میں کام کرنے والوں کے لیے یہ معلوم کرنا کہ اس مخصوص موضوع پر کیا کچھ کام ہو چکا ہے اور کہاں کہاں کیا کام ہو رہا ہے ایسا ہفت خواں ہے جس کا سر کرنا کتابیات کی رہنمائی کے بغیر ممکن نہیں۔ مختلف موضوعات پر معیاری کتابیات کی تیاری نے محققین کو اب اس کوہ کنی سے بچا لیا ہے اور ان کے کام کو بہت کچھ آسان

بنادیا ہے۔

مسلمان خود اپنی قائم کی ہوئی اس روایت کو بڑی حد تک بھول چکے تھے شکر کا مقام ہے جو علمی بیداری گذشتہ چند سالوں میں عالم اسلام کے مختلف حصوں میں محسوس کی جارہی ہے اس کے زیر اثر بہت سے دوسرے موضوعات کے ساتھ ساتھ کتابیات کی تیاری کی طرف بھی توجہ ہوئی ہے اور اس کے خاطر خواہ نتائج سامنے آرہے ہیں۔

مسلمانوں کی مذہبی اور علمی زندگی میں قرآن کریم کو جو مقام حاصل رہا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تاریخ کے ہر دور میں اس مقدس کتاب پر تفکر و تدبر اور اس کے مختلف پہلوؤں پر تصنیف و تالیف کا جو اہتمام کیا گیا اور جس قدر بے شمار ارباب علم و فن نے اپنی زندگیاں اس کام کے لیے وقف کردیں اس کی کوئی مثال نہیں۔ اس کے نتیجے میں علوم قرآن پر ایسا عظیم الشان علمی و تحقیقی سرمایہ معرض وجود میں آیا جس کی نظیر علمی دنیا میں ملنی ممکن نہیں۔ اس سلسلہ میں یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ اس عظیم علمی و تحقیقی ورثہ کی کوئی جامع کتابیات ابھی تک تیار نہیں ہوسکی ہے جس سے اس کی کیفیت و کمیت کا مکمل اور صحیح اندازہ لگایا جاسکے اور ان سے استفادہ کی راہ ہموار ہوسکے ایسا تو نہیں ہے کہ اس میدان میں کوئی کام ہی نہیں ہوا ہے۔ اس کام کی بڑھتی ہوئی ضرورت و اہمیت کے پیش نظر گذشتہ دنوں میں اس قسم کی متعدد کتابیں منظر عام پر آئی ہیں جو کسی قدر اس کمی کو پورا کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر معجم مصنفات القرآن (مرتبہ علی شواخ اسحاق: چار جلدوں میں) قرآنی تراجم کی عالمی ببلوگرافی (مرتبین: عصمت بنارک اور ہلیٹ ایرن) جائزہ تراجم قرآن (مرتبین: محمد سالم قاسمی، سید عبدالرؤف علی، سید محبوب رضوی) قرآن کریم کے اردو تراجم (مرتبہ احمد خاں) قرآن حکیم کے اردو تراجم (مرتبہ صالحہ عبدالحکیم) قرآن کے اردو تراجم مع مختصر تاریخ القرآن (مرتبہ جمیل نقوی) مسلم ورلڈ بک ریویو کے شمارے خصوصاً اس کے ضمیمے اور قرآن نمبر (۷۰/۴، سنہ ۱۹۸۷ء) اور مجلہ علوم القرآن میں بالاقساط شائع ہونے والا قرآنی مضامین کا اشاریہ (مرتبہ ابوسفیان اصلاحی۔ علوم القرآن: ۱/۳، ۲/۱، ۲، ۳/۱، ۲، ۴/۱، ۲) وغیرہ کا تذکرہ کیا جاسکتا ہے۔

اردو زبان کو یہ فخر حاصل ہے کہ عربی کے بعد قرآن مجید اور علوم قرآن پر سب سے زیادہ کام

اسی زبان میں ہوا ہے۔ اردو میں قرآن کریم کے تراجم و تفاسیر اور مخطوطات کی متعدد فہرستیں اور کتابیات شائع ہو چکی ہیں لیکن ابھی تک علوم قرآن سے متعلق مطبوعہ کتابوں کی کوئی فہرست مرتب نہیں ہو سکی ہے۔ اگرچہ قرآنیات پر کام کرنے والوں کے لیے اس قسم کی کتابیات کی اہمیت ناقابلِ بیان ہے۔ اسی اہمیت کے پیشِ نظر بہت دنوں سے ادارہ علوم القرآن کے اراکین اس بات کی شدید ضرورت محسوس کر رہے تھے کہ اردو میں قرآنیات کے موضوع پر شائع ہونے والی کتب کی ایک مستند کتابیات تیار کی جائے۔ زیرِ نظر کتابیات اسی ضرورت اور خواہش کی تکمیل کی عملی صورت ہے۔

اس کتابیات کی تیاری میں ہند و پاک کی مختلف اہم لائبریریوں میں موجودہ مواد کا جائزہ لیا گیا ہے نیز دراساتِ اسلامیہ نمبر ا کراچی (انجمن فروغ و ترقی کتب خانہ جات ۱۹۸۵ء) اور نمبر ۳ (اسلامک ڈاکومینٹیشن و انفارمیشن سینٹر، کراچی ۱۹۸۵ء) کتابیاتِ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم (مرتبہ ڈاکٹر حافظ عبدالرحمن کراچی ۱۹۸۸ء) کتابیات قرآن اور علوم قرآن (مرتبہ ڈاکٹر حافظ عبدالرحمان کراچی ۱۹۹۱ء) کراچی کے مختلف کتب خانوں کی فہارس (اسلامک انفارمیشن سینٹر، کراچی) اور قاموس کتب اردو (جلد اول، انجمن ترقی اردو، کراچی ۱۹۶۱ء) بھی پیشِ نظر رہی ہیں۔ کسی بھی کتابیات کے بارے میں یہ دعویٰ تو نہیں کیا جا سکتا ہے کہ وہ بہمہ وجوہ مکمل ہے۔ یہی بات اس کتابیات کے بارے میں بھی صادق آتی ہے۔ اپنی تمام تر خواہش اور کوشش کے باوجود اس کتابیات کے بارے میں بھی یہ دعوی نہیں کیا جا سکتا کہ یہ اردو میں شائع ہونے والی جملہ قرآنی مطبوعات کو حاوی ہے۔ خصوصاً ہند و پاک اور بنگلہ دیش کے بہت سے کتب خانوں تک رسائی کی صورت ابھی تک نہیں ہو سکی ہے۔ قرآنیات سے شغف رکھنے والوں سے التماس ہے کہ اس میں جو کمی محسوس ہو، اس سے مطلع فرمائیں تاکہ اس نقص کی تلافی کی جا سکے۔ ہم اس کے لیے ان کے صمیم قلب سے مشکور رہوں گے۔

یہ کتابیات موضوعاتی ہے اور ہر موضوع کے ضمن میں مطبوعہ کتب کو حروف تہجی کے اعتبار سے درج کیا گیا ہے۔ یہ کتابیات درج ذیل موضوعات پر مشتمل ہے۔

(۱) قرآنی اشارے (۲) اصول تفسیر (۳) اعجاز قرآن (۴) تاریخ نزول و

تدوین قرآن کریم (۵) تحقیقات قرآنیات (۶) تعلیمات قرآنی (۷) تفسیر و تاویل (۸) فقہ القرآن (۹) قرآن کریم اور تاریخ عالم (۱۰) قرآن کریم اور تجوید (۱۱) قرآن کریم اور دعا (۱۲) قرآن کریم اور دیگر آسمانی کتب (۱۳) قرآنی کریم اور سائنس (۱۴) قرآن کریم اور سنتِ رسول (۱۵) قرآن کریم اور عربی ادب (۱۶) قرآن کریم اور معترضین (۱۷) قرآن کریم کے فضائل (۱۸) مطالعۂ قرآن کریم مفردات قرآن کریم (۱۹) وحی اور قرآن کریم۔ کتابیات کی پیشِ نظر قسط اول میں صرف اولین چار موضوعات کے تحت ضروری معلومات فراہم کی جاری ہیں۔

اس کتابیات میں بہت سی ایسی کتب شامل ہیں جن کے بارے میں پوری تفصیلات دستیاب نہیں ہو سکی ہیں۔ ایسا اس لیے ہے کہ یہ معلومات کتب خانوں کے علاوہ مختلف اشتہارات اور ناشرین کی کتب فہارس سے حاصل ہوئی ہیں۔ اور اس کے علاوہ خود بہت سی کتابوں میں بھی پوری تفصیلات نہیں دی گئی ہیں۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ قرآنیات کے شائقین اس سلسلہ میں تعاون سے دریغ نہیں کریں گے۔

اس کتابیات میں مندرجہ کتابوں کے بارے میں تفصیلات اس طور پر دی گئی ہیں۔

(۱) عنوان (۲) مصنف/مرتب/مترجم (۳) ایڈیشن (۴) مطبع و ناشر (۵) مقام اشاعت (۶) سن اشاعت (۷) جلد (۸) صفحات

قرآنی اشاریے

آئینۂ قرآن (فہرست مضامین مع تخریج آیات) عبد القادر۔ لودھیانہ۔ ۱۸۸۱ء ص ۱۵۱

اشاریہ تفسیر ماجدی۔ نذر احمد۔ مسلم اکادمی۔ لاہور (بدون تاریخ) ص ۴۴

افادات قرآنی۔ محمد زبیر۔ ایجوکیشنل پریس، کراچی، ۱۹۶۹ء، ص ۱۳۲

الفاظ القرآن مسمی بہ نجوم القرآن۔ چراغ الدین۔ اسلام اسٹیم پریس، لاہور، ۱۳۳۱ھ، ص ۲۷۲

انڈکس قرآنی: کتاب الاخلاق۔ معصوم علی۔ ادارہ تعلیم انسانیت، کراچی، ۱۳۶۸ھ، ص ۵۷

انڈکس کلام اللہ۔ مقبول حسین۔ دہلی

بنگلہ دیش میں علوم قرآنیہ کے غیر مطبوعہ مخطوطات، (فارسی و عربی) خدا بخش اورینٹل لائبریری ۱۹۸۹ء، ص

پاکستان میں علوم قرآنیہ کے غیر مطبوعہ مخطوطات (فارسی و عربی) خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری۔ سنہ ۱۹۸۹ء ۔ ص ۱۶

تبویب القرآن لضبط مضامین الفرقان ۔ وحید الزماں۔ شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور (بدون تاریخ) ص ۷۰۱

تخریج الآیات۔ ملا مصطفی۔ مطبع جعفری لکھنؤ (بدون تاریخ) ص ۱۹۸

تفصیل البیان فی مقاصد القرآن۔ ممتاز علی۔ دار الاشاعت۔ لاہور۔ سنہ ۱۳۴۸ھ ۔ ۱۹۳/۱

تفصیل البیان فی مقاصد القرآن۔ ممتاز علی۔ دار الاشاعت۔ لاہور۔ سنہ ۱۳۴۸ھ ۱۶۰/۲

تفہیم القرآن کا تعلیمی انڈکس (ادارہ تحقیق و تعلیم) ادارہ تحقیق و تعلیم جامعہ پنجاب، لاہور سنہ ۱۹۶۹ء چھ جلدیں

تقویم القرآن۔ سلطان یار جنگ (مترجم مقبول احمد) دار الطبع سرکار عالی۔ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن سنہ ۱۳۵۹ھ ۔ ص ۱۲

تکمیل انسانیت آیات قرآنی کی روشنی میں۔ کرنل افضل کیانی۔ اشاعت اول سنہ ۱۹۶۹ء ص ۴۶۲

جائزہ تراجم قرآنی۔ محمد سالم قاسمی۔ سید عبد الرؤف علی۔ سید محبوب رضوی۔ طبع اول مجلس معارف القرآن دار العلوم دیوبند۔ سنہ ۱۹۶۸ء۔ ص ۱۸۸

جہانگیری قرآنی اشاریہ۔ سرور حسین خاں قادری۔ مکتبہ اشاعت تعلیمات القرآن۔ کراچی سنہ ۱۹۹۲ء ۔ ص ۷۱۳

خدا بخش لائبریری میں علوم قرآنیہ کے مخطوطات (فارسی و عربی) خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ سنہ ۱۹۸۶ء ۔ ص ۲۲

ڈکشنری مضامین القرآن۔ شوکت علی فہمی۔ دین و دنیا پبلشنگ کمپنی۔ دہلی۔ سنہ ۱۹۵۱ء ص ۳۲۰

صحیفۂ حیات (قرآن اور انسان) عبد الرشید ارشد۔ بار اول۔ کاروانِ ادب، ملتان صدر سنہ ۱۹۸۷ء ص ۲۸۸

علم القرآن المشہور مطالب القرآن۔ اکبر علی۔ رزاقی مشین پریس، حیدر آباد۔ سنہ ۱۳۳۹ھ ص ۲۲۹

فہرست قرآن۔ محمد یوسف

فہرست مسلسل مضامین قرآن مجید۔ نظام الدین حسن نونتوی۔ نولکشور، لکھنؤ۔ سنہ ۱۹۰۷ء
ص ۲۱۳

فہرست مضامین القرآن۔ احساس عباسی گورکھپوری۔ مطبع حکیم برہم۔ گورکھپور۔ سنہ ۱۹۲۰ء۔ ص ۴۰

فہرست مضامین القرآن۔ محمد عبد الحیٔ۔ مکتبۃ الحسنات۔ رامپور۔ سنہ ۱۹۶۶ء۔ ص ۱۴۳

قرآن حکیم کے اردو تراجم۔ صالحہ عبد الحکیم۔ شرف الدین الکتبیہ، بمبئی۔ سنہ ۱۹۸۴ء۔ ص ۵۳۶

قرآنک ایڈوانسس۔ پکتھال۔ تاج کمپنی لمیٹڈ، کراچی، رامپور، ڈھاکہ (بدون تاریخ) ص ۱۵۵

قرآن کا دائمی منشور (تفسیر موضوعی) آیۃ اللہ استاد جعفر سبحانی (مترجم سید صفدر حسین نجفی)
مصباح القرآن ٹرسٹ۔ بار اول۔ سنہ ۱۴۱۰ھ۔ ص ۴۱۱

قرآن کا تعلیمی اشاریہ بحوالہ تفہیم القرآن۔ ریاض انجم۔ میٹرو پرنٹرز، لاہور۔ سنہ ۱۹۸۶ء۔ ص ۲۰۳

قرآن کریم کے اردو تراجم (کتابیات) احمد خاں۔ طبع اول۔ مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد۔ سنہ ۱۹۸۰ء
ص ۲۹۶

قرآن مجید اور مروجہ اسلام۔ کریم بخش۔ طبع اول، ادارہ فکر اسلامی، کراچی۔ سنہ ۱۹۸۰ء۔ ص ۴۶۲

قرآن مجید کے اردو تراجم مع مختصر تاریخ القرآن و تراجم القرآن: جمیل نقوی۔ بار اول۔ ادب نما،
کراچی (بدون تاریخ) ص ۷۲

کلید خزائن قرآنی۔ کاظم بیگ۔ کارخانہ وطن۔ لاہور۔ سنہ ۱۹۰۶ء۔ ص ۶۷۱

کلید قرآن۔ فضل رسول فتح ولوری۔ ابو العلائی پریس۔ آگرہ۔ سنہ ۱۹۲۵ء۔ ص ۱۴۰

کلید قرآن مع خلاصۂ صرف و نحو۔ محمد منظہر الدین ملتانی۔ بیت القرآنی (بدون تاریخ) ص ۴۰۴

کلید قرآن نوشتہ۔ انیس احمد۔ مطبع انسٹی ٹیوٹ، علی گڑھ۔ سنہ ۱۳۴۲ھ۔ ص ۱۱۶

مشمولات قرآن عظیم۔ محمد نواز ملک۔ ادارہ فکر فروغ قرآن، راولپنڈی۔ سنہ ۱۹۹۱ء۔ ص ۹۵۲

مصباح القرآن۔ محمد نصیب۔ دی چلڈرن قرآن سوسائٹی، لاہور۔ سنہ ۱۳۶۲ھ۔ ص ۱۰۴

مصباح القرآن۔ غلام رسول سورتی تاجر کتب۔ بمبئی

مضامین قرآن۔ محمد سلیم الدین شمسی، مکتبہ روحی۔ کراچی (بدون تاریخ) ص ۲۲۴

مضامین القرآن۔ سید محمد جعفر فرید سلفی۔ سلفی اکیڈمی۔ دربھنگہ بہادر (بدون تاریخ) ص ۱۲۷

مضامین القرآن۔ محمد حسین پالوا۔ پالوا برادرس۔ کراچی۔ سنہ ۱۳۷۰ھ۔ (دو جلدیں)

مضامین القرآن۔ میر محمد حسین۔ اسلامک پبلی کیشنز۔ لاہور۔ سنہ ۱۹۸۰ء۔ ص ۸۶۸

مضامین قرآن حکیم۔ زاہد ملک۔ مطبوعات حرمت۔ راولپنڈی۔ سنہ ۱۹۸۰ء۔ ص ۶۹۹

مضامین قرآن حکیم۔ ابوظفر زین۔ بار اول، غضنفر اکیڈمی پاکستان۔ کراچی۔ سنہ ۱۹۸۳ء۔ ص ۴۷۲

مضامین قرآن مجید کی فہرست۔ محمد شفیع۔ انجمن حمایت اسلام۔ لاہور (بدون تاریخ) ص ۶۳

مضامین القرآن مسمی بہ تسہیل القرآن۔ پالوا برادرس۔ کراچی۔ سنہ ۱۹۶۵ء۔ ص

مطالب الفرقان۔ غلام محمد مہدی، مظہر العجائب۔ مدراس۔ سنہ ۱۲۸۱ھ۔ ص ۴۳

معلومات قرآن۔ عثمان غنی طاہر۔ الخیر پبلی کیشنز۔ سنہ ۱۹۸۰ء۔ ص ۱۲۰

مفتاح القرآن۔ رفیق عبد المجید۔ مطبع نظامی۔ کانپور۔ سنہ ۱۲۹۲ھ۔ ص ۲۴

مفتاح القرآن۔ مرزا قلیچ بیگ۔ خادم التعلیم پریس۔ لاہور۔ سنہ ۱۳۲۰ھ۔ ص ۱۴۰

موضوعات قرآن اور انسانی زندگی۔ عبد الوحید۔ بار اول۔ ادارہ تحقیقات اسلامی۔ اسلام آباد۔ پاکستان سنہ ۱۹۸۹ء ص ۴۲۵

موضوعات قرآنی۔ عرفان خلیلی۔ بار اول۔ مرکزی مکتبہ اسلامی۔ دہلی۔ سنہ ۱۹۸۵ء۔ ص ۵۴۴

میزان الایمان من آیات القرآن۔ مرزا یوسف حسین۔ بار اول۔ نامی پریس، لاہور۔ سنہ ۱۹۶۸ء، ص ۸۴،

نجوم القرآن لتخریج آیات القرآن۔ اصطفا بن محمد سعید۔ مطبع محمدی۔ لکھنؤ (بدون تاریخ) ص ۲۰۲

نجوم القرآن (قرآن مجید کے جملہ الفاظ کی ایک مکمل فہرست) فلوگل۔ فیض بخش اکجنسی۔ سنہ ۱۹۰۷ء۔ ص ۶۴۴۔

نجوم القرآن لتخریج آیات القرآن الجدید۔ فقیر اللہ۔ مطبع اسلامیہ اسٹیم پریس، لاہور (بدون تاریخ) ص ۲۷۴۔

ہندوستان میں علوم قرآنیہ کے غیر مطبوعہ مخطوطات (فارسی و عربی) خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری

پٹنہ ۱۹۶۹ء۔ ص ۱۰۶

آثار القرآن۔ بشیر احمد خاور۔ مکتبہ رشیدیہ، لاہور، ۱۲۵۸ھ۔ ص ۱۳۲

آئینۂ تفسیر (تشریح الفوز الکبیر) محمد ناظم۔ عظیم بک ڈپو، جامع مسجد، دیوبند (بدون تاریخ) ص ۲۶۴

اصلاح ترجمہ مرزا حیرت۔ محمد عبد المجید۔ مطبع مجیدی، کانپور (بدون تاریخ) ص ۱۵

اصول تفسیر۔ ابن تیمیہ (مترجم عبد الرزاق ملیح آبادی) مع حواشی مفیدہ از محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی۔ المکتبۃ السلفیہ۔ لاہور، ۱۹۶۳ء۔ ص ۱۱۲

اصلاح ترجمۂ دہلویہ۔ محمد یحییٰ۔ مطبع بلالی، ساڈھورہ۔ (بدون تاریخ) ص ۵۶

اصول تفسیر امام ابن تیمیہ (مترجم مولانا خالد) فردوس پبلی کیشنز۔ دہلی ۱۹۸۴ء۔ ص ۹۵

اصول تفسیر۔ محمد مالک کاندھلوی۔ مطبع سعیدی کراچی، ۱۳۸۰ھ۔ ص ۲۳۹

اصول حدیث، اصول تفسیر، اصول فقہ۔ محمد منور علی۔ مطبع اکانیل المطابع۔ بہرائچ، ۱۹۲۳ء ص ۱

تحریر فی اصول التفسیر۔ سید احمد خاں۔ مفید عام آگرہ، ۱۸۹۲ء۔ ص ۹۲

التحریر فی اصول التفسیر۔ محمد مالک۔ قرآن محل، کراچی، ۱۳۸۲ھ۔ ص ۲۴۰

تنقید متین۔ ابو الزاہد محمد سرفراز۔ اشرف پریس، لاہور، ۱۹۶۷ء۔ ص ۲۲۲

دیباچۂ تفسیر القرآن۔ بشیر الدین محمود احمد۔ استقلال پریس، لاہور، ۱۹۵۶ء۔ ص ۳۲۶

ریاض التفسیر: متن قرآن: اصول تفسیر و تاریخ تفسیر محمد سرور۔ ملک نظیر احمد، لاہور، ۱۹۶۸ء ص ۶۳

علوم القرآن اور اصول تفسیر۔ محمد تقی عثمانی۔ مکتبہ دار العلوم، کراچی، ۱۳۹۶ھ۔ ص ۵۱۰

عقد القرآن۔ محمود علی۔ صدیق بک ڈپو، لکھنؤ، ۱۹۳۹ء۔ ص ۲۸۲

فن تفسیر۔ مرزا عزیز فیضانی دارا پوری، اشہر بلڈنگ، لاہور، ۱۹۲۹ء۔ ص ۳۰۰

فوائد در فوائد۔ آگاہ محمد باقر شافعی، قادری ایلوری، ۱۲۱۷ھ۔ ص ۲۱۲

الفوز الکبیر فی اصول التفسیر۔ شاہ ولی اللہ (مترجم سید محمد مہدی الحسنی و حبیب الرحمان صدیقی قرآن محل، کراچی، ۱۳۸۲ھ۔ ص ۲۴۸

قرآن کریم کا مقدمہ۔ عبد اللہ مدنی۔ ۱۳۶۶ھ۔ ص ۸۵

کشاف الہدیٰ یعنی مقدمہ کتاب الہدیٰ۔ یعقوب حسن۔ مدراس۔ (بدون تاریخ) ص ۲۰۶

مقدمہ ترجمۃ القرآن۔ محمود الحسن دیوبندی۔ مدینہ پریس، بجنور، سنہ ۱۹۳۰ء۔ ص ۶۴

مطالعۂ قرآن کے اصول و مبادی۔ ابوالحسن ندوی۔ مجلس نشریات اسلام، کراچی، سنہ ۱۴۰۱ھ
ص ۱۹۶۔

مقدمہ تفسیر آیات خلافت۔ عبدالشکور۔ دفتر رسالہ النجم۔ لکھنؤ۔ (بدون تاریخ) ص ۴۸

مقدمہ تفسیر ربانی۔ آزاد حسین سبحانی۔ دائرہ ربانیہ گورکھپور۔ سنہ۔ ص

مقدمہ تفسیر روح الایمان فی تشریح آیات القرآن۔ محمد فتح الدین۔ الیکٹرک پریس، امرتسر، سنہ ۱۹۲۴ھ،
ص ۱۷۶

مقدمہ تفسیر حقانی۔ عبدالحق حقانی۔ دہلوی، دیوبند۔ دہلی، سنہ ۱۹۵۸ء، ص ۳۴۶

مقدمہ تفسیر القرآن۔ محمد ثناء اللہ۔ حمیدیہ اسٹیم پریس۔ لاہور، سنہ ۱۹۱۰ء۔ ص ۶۴

مقدمہ تفسیر القرآن۔ فتح محمد تائب لکھنوی۔ نول کشور، لکھنؤ، سنہ ۱۹۱۵ء۔ ص ۳۰۱

مقدمہ تفسیر القرآن۔ حیرت دہلوی۔ کرزن گزٹ۔ دہلی، سنہ ۱۳۲۲ھ۔ ص ۷۱۵

مقدمہ تفسیر القرآن۔ سید علی نقوی۔ ادارہ علمیہ لکھنؤ، ص ۲۷۲

مقدمہ تفسیر القرآن۔ حیرت دہلوی، دہلی، سنہ ۱۳۱۷ھ۔ ص ۵۱۲

مقدمہ تفسیر مواہب القرآن۔ امیر علی لکھنوی۔ مطبع نول کشور، لکھنؤ، سنہ ۱۹۲۳ء۔ ص

مقدمہ تفسیر نظام القرآن۔ امین احسن اصلاحی۔ طبع اول۔ دائرہ حمیدیہ، مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر،
اعظم گڑھ (بدون تاریخ) ص ۹۰

مقدمہ الفرقان مع توضیح ام القرآن، محمد عبیداللہ۔ خادم القرآن۔ خان پور (بدون تاریخ) ص ۹۴

مقدمہ شاندار معجز نما قرآن۔ انتظام اللہ شہابی۔ ندوۃ المصنفین۔ دہلی، سنہ ۱۹۴۸ء۔ ص ۱۶

مقدمہ معارف القرآن۔ محمد تقی عثمانی۔ ادارہ المعارف، کراچی (بدون تاریخ) ص ۵۸

مقدمہ القرآن۔ عزیز لقائی۔ تیسرا ایڈیشن۔ دفتر رسالہ پیشوا۔ دہلی (بدون تاریخ) ص ۳۶۷

مقدمہ القرآن یعنی اصول تفسیر۔ حمید الدین خاں قادری۔ ناظم پریس، رام پور، سنہ ۱۹۲۶ء۔ ص ۷۲

مقدمہ جلد تفسیر حسین واعظ کاشفی (مترجم فخر الدین) دہلی، سنہ ۱۹۰۱ء۔ ص ۶۴

مقدمہ تفہیم القرآن۔ سید ابوالاعلیٰ مودودی۔ مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی۔ دہلی۔ سنہ ۱۹۷۱ء ص ۳۲

مکاتبات الخلان فی علوم التفسیر و علوم القرآن۔ سرسید احمد خاں و محسن الملک (مرتب محمد عثمان) احمدی پریس، علی گڑھ۔ سنہ ۱۹۱۵ء ص ۲۳۶

اعجاز القرآن :

اثبات الاخبار فی اعجاز الابرار (معجزہ شق قمر سے متعلق)۔ احمد علی۔ مطبع نظامی، کانپور سنہ ۱۲۸۳ھ۔ ص ۲،

اظہار اعجاز فرقان حمید۔ عبدالمجید۔ مطبع اختر دکن (بدون تاریخ) ص ۲۰

اعجاز البیان فی لغات القرآن۔ روح اللہ ابن حاجی ممتاز علی میرٹھی۔ فیض عام پریس، علی گڑھ سنہ ۱۳۲۲ھ۔ ص ۱۹۰

اعجاز التنزیل۔ خلیفہ سید محمد حسن۔ مفید عام، آگرہ۔ سنہ ۱۹۰۲ء۔ ص ۵۰۸

اعجاز القرآن۔ ابوالحسن صدیقی بدایونی۔ مصنف حیدرآباد دکن۔ سنہ ۱۹۵۷ء۔ ص ۱۶۷

اعجاز القرآن۔ ابومحمد مصلح۔ حیدرآباد دکن (بدون تاریخ) ص ۳۰۲

اعجاز قرآن۔ تمنا عمادی۔ ادارہ طلوع اسلام، کراچی۔ سنہ ۱۹۵۵ء۔ ص ۱۰۸

اعجاز القرآن۔ ماسٹر رام چندر دہلوی۔ لاہور

اعجاز القرآن۔ محمد ادریس کاندھلوی۔ سنہ ۱۳۵۰ھ۔ ص ۱۲۰

اعجاز القرآن۔ محمد یاسین نجم۔ راؤ سرائے، سہارن پور۔ سنہ ۱۹۳۲ء۔ ص ۹۷

اعجاز القرآن۔ شبیر احمد۔ کتب خانہ اعزازیہ، دیوبند (بدون تاریخ) ص ۵۶

اعجاز القرآن۔ افضل شریف۔ ابراہیمیہ پریس۔ حیدرآباد دکن (بدون تاریخ) ۱۰۴

اعجاز القرآن۔ مسرور حسین۔ سنہ ۱۹۳۰ء۔

اعجاز القرآن عبدالقدیر صدیقی۔ اعظم اسٹیم پریس۔ حیدرآباد (بدون تاریخ) ص ۲۳

اعجاز القرآن۔ ادارہ طلوع اسلام، کراچی (بدون تاریخ) ص ۱۲،

اعجاز القرآن۔ نوری توکل۔ انجمن نعمانیہ ہند، لاہور۔ سنہ ۱۳۳۳ھ۔ ص ۱۲۰

اعجاز القرآن عطاء اللہ۔ ہندوستانی کتب خانہ، دہلی۔ سنہ ۱۹۳۷ء۔ ص ۱۰۳

اعجاز القرآن۔ محمد ابوالحسن صدیقی۔ مطبع شمسی، آگرہ۔ سنہ ۱۹۰۷ء۔ ص ۶۹

اعجاز قرآن پاک۔ مرزا محمد مہدی، دہلی (بدون تاریخ) ص ۱۱۸

اعجاز القرآن فی لغات القرآن۔ میر ولایت حسین۔ مطبع فیض عام، علی گڑھ (بدون تاریخ) ص ۱۰۵

اعجاز قرآنی۔ عبدالمجید شاکر چغتائی۔ کتب خانہ قاسمی، دیوبند۔ سنہ ۱۹۶۸ء۔ ص ۱۲۰

اعجاز قرآنی۔ خادم حسین صدیقی۔ آسی پریس، گورکھپور۔ سنہ ۱۹۶۶ء۔ ص ۴۴

اعجاز المسیح۔ ابوالوطاء۔

اعجاز مسیحی۔ تراب علی۔ اعجاز محمدی پریس، آگرہ۔ سنہ ۱۳۰۲ھ۔ ص ۲۲

اعزاز قرآن (بجواب اعجاز القرآن) ناصر الدین ابوالمنصور دہلوی

برہان التنزیل۔ محمد سلیم عثمانی۔ بار اول۔ ادارہ اسلامیات، لاہور۔ سنہ ۱۹۹۰ء۔ ص ۲۶۴

ظہور القرآن من صدور الصبیان۔ اشرف علی (بدون تاریخ) ص ۲۶

عجائب القرآن۔ عبدالمصطفیٰ۔ مکتبہ تعمیر فریدیہ۔ ساہیوال۔ سنہ ۱۹۸۲ء۔ ص ۳۲۰

عقیدۂ اعجاز القرآن کی تاریخ۔ عبدالعلیم۔ مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی۔ سنہ ۱۹۳۵ء۔ ص ۷۰

قرآن ایک معجزہ۔ سید ابوالاعلیٰ مودودی۔ مرکزی مکتبہ اسلامی، دہلی۔ سنہ ۱۹۷۸ء۔ ص ۸

قرآن پاک ایک معجز نما کتاب۔ عبدالبصیر عتیق آزاد۔ دفتر پیشوا، دہلی۔ سنہ ۱۹۳۲ء۔ ص ۸۰

قرآن کا نیا معجزہ۔ احمد جلیل۔ ریاض ہند پریس، محمد علی روڈ، علی گڑھ (بدون تاریخ) ص ۱۲

قرآن کریم کا اعجاز بیان۔ عائشہ عبدالرحمان بنت الشاطی۔ بار اول (مترجم محمد رضی الاسلام ندوی) مرکزی مکتبہ اسلامی، دہلی۔ ص ۳۵۷

قرآن مجید کے معجزے۔ عبدالرحیم سلیم۔ حلقۂ مشائخ، دہلی۔ سنہ ۱۹۲۵ء۔ ص ۴۵

مظہر العجائب (قرآن) مطبع صدیقی (بدون تاریخ) ص ۴۰۲

معجزات القرآن۔ سید شاہ محمد قادری۔ جماعت قرآنیہ، حیدرآباد دکن۔ (بدون تاریخ) ۷۶/۱

معجزات القرآن۔ محمد حسین جیلانی۔ پیسہ اخبار، لاہور۔ سنہ ۱۹۰۲ء۔ ص ۱۲۴

معجزات القرآن۔ حیدری حیدرآباد دکن (بدون تاریخ) ص ۲۰

معجزہ قرآن۔ احمد الدین۔ روز بازار پریس، امرتسر (بدون تاریخ) ص ۸۸

معجزۂ قرآن مجید۔ ادریس احمد۔ نظامی پریس، بدایوں سنہ ۱۹۳۴ء۔ ص ۱۲۴

معجزہ فرقان۔ الفت حسین۔ دہلی سنہ ۱۸۸۷ء۔ ص ۵۶

تاریخ نزول و تدوین قرآن:

اسباب النزول۔ عبدالحئی۔ دہلی سنہ ۱۸۹۲ء۔ ص ۳۲

انتخاب تاریخ القرآن۔ ظہور الحسن ناظم۔ ایم ثناء اللہ خاں، لاہور سنہ ۱۹۵۹ء۔ ۸۷+۸+۲۸+۳۶+۵۵

برہان التنزیل۔ محمد مسلم۔ علمی کتب خانہ، دیوبند سنہ ۱۹۳۱ء۔ ص ۳۳۲

بیان القرآن (جمع قرآن اور دیگر بحثیں) عبدالباری فرنگی محلی۔ کوآپریٹیو پریس، لاہور سنہ ۱۹۴۳ء۔ ص ۳۶

پیام امین۔ (تدوین اور دیگر مباحث)۔ عبداللہ منہاس۔ شرکت ادبیہ، امرتسر سنہ ۱۹۲۵ء۔ ص ۵۶۴

تاریخ جمع القرآن۔ سید محمد عاصم بہاری۔ آر ایچ احمد برادرس، حیدرآباد سندھ سنہ ۱۹۵۲ء۔ ص ۱۱۶

تاریخ صحف سماوی (قرآن اور دیگر صحف سماوی کی ترتیب و تدوین پر بحث) نواب علی ایم۔ اے۔
نولکشور، لکھنؤ سنہ ۱۹۵۲ء۔ ص ۲۲۵

تاریخ القرآن۔ شریف احمد۔ مکتبہ رشیدیہ (بدون تاریخ) ص ۳۳۶

تاریخ القرآن۔ عبدالصمد صارم الازہری۔ مکتبہ معین الادب۔ لاہور سنہ ۱۹۶۷ء۔ ص ۲۵۶

تاریخ القرآن۔ عبداللطیف رحمانی۔ شاہ ابوالخیر اکیڈمی۔ دہلی سنہ ۱۹۸۳ء۔ ص ۱۴۳

تاریخ القرآن۔ اسلم جیراجپوری۔ طبع دوم۔ علی گڑھ سنہ ۱۳۲۱ھ۔ ص ۱۲۶

تاریخ قرآن۔ محمد عبدالقیوم ندوی۔ محمد سعید اینڈ سنز، کراچی سنہ ۱۹۷۷ء۔ ص ۱۷۶

تاریخ القرآن۔ نذیر الحق۔ حمیدیہ پریس۔ دہلی سنہ ۱۹۳۲ء۔

تاریخ قرآن جمع و تدوین اور مصاحف عثمانی محمد عبدہ۔ عبداللہ سلیم، ساہیوال (بدون تاریخ)
ص ۹۲۔

تاریخ نزول قرآن۔ محمد تقی عثمانی۔ مرکز دعوت اسلام۔ دیوبند سنہ ۱۹۸۵ء۔ ص ۸۷

تاریخ نزول قرآن۔ حمید نسیم۔ کلاسک آرٹس۔

تاریخ نزول قرآن اور علم حدیث۔ محمد تقی عثمانی، مرکز دعوت اسلام۔ دیوبند سنہ ۱۹۸۵ء۔ ص ۸۷

تدبیر القرآن۔ عمر دراز غوری۔ سلطان حسین اینڈ سنز، کراچی۔ سنہ ۱۹۶۷ء۔ ص ۴۵۵

تدوین قرآن۔ غلام ربانی۔ مکتبہ برہان۔ دہلی۔ سنہ ۱۹۸۹ء۔ ص ۱۱۲

تدوین قرآن۔ مناظر احسن گیلانی (مرتب غلام ربانی) مکتبہ اسحاقیہ، کراچی۔ سنہ ۱۹۶۹ء۔ ص ۱۱۲

تدوین قرآن۔ محمد احمد اعظمی مصباحی۔ ادارہ تصنیفات امام احمد رضا۔ کراچی (بدون تاریخ) ص ۲۲۴

ترتیب الفرقان۔ ظہیر الدین خاں۔ مدراس۔ سنہ ۱۹۱۰ء۔ ص ۱۰۰

ترتیب القرآن۔ احمد جودت آفندی۔ بمبئی۔ سنہ ۱۳۵۵ھ

ترتیب القرآن۔ محمد خلیل الرحمان۔ کواپریٹیو پریس۔ سنہ ۱۹۲۳ء۔ ص ۳۶

ترتیب نزول قرآن۔ محمد اجمل خاں ایم۔ اے۔ کتب خانہ عزیزیہ، دہلی۔ سنہ ۱۹۴۲ء۔ ص ۹۹

تسہیل القرآن (جمع قرآن و رسم خط کے اصول و نظام کا بیان) محمد حافظ۔ شبلی بکڈپو، لکھنؤ۔

سنہ ۱۹۳۸ء۔ ص ۱۳۲

تفسیر آیات: حفاظت قرآن۔ عمدہ المطابع، لکھنؤ۔ سنہ ۱۳۵۷ھ۔ ص ۶۰

جمع قرآن۔ محمد علی ایم۔ اے۔ انجمن اشاعت اسلام۔ ص ۱۵۲

جمع القرآن۔ عطاء اللہ۔ طلوع اسلام۔ کراچی۔ لاہور۔ (بدون تاریخ) ص ۷۹

جمع قرآن۔ علامہ تمنا عمادی۔ لاہور۔ سنہ ۱۹۷۰ء۔ ص ۱۰۵

جمع القرآن والاحادیث۔ ابوالقاسم محمد خاں۔ بار اول۔ آل انڈیا اہل حدیث دار الاشاعت

لاہور (ب ت) ص ۶۴

جمع و تدوین قرآن۔ سید صدیق حسن۔ طبع دوم۔ معارف اعظم گڑھ۔ سنہ ۱۹۸۷ء۔ ص ۸۵

رسالہ اسباب النزول۔ احمد رضا، لکھنؤ۔ سنہ ۱۹۷۰ء۔ ص ۳۲

شان قرآن (نزول و تدوین قرآن کی بحث) فرید وجدی (مترجم عبدالحکیم) دفتر رسالہ محدث،

دہلی۔ سنہ ۱۹۳۲ء۔ ص ۸۸

شانِ نزول قرآن کریم۔ محمد اجمل خاں۔ سنی پبلی کیشنز، لاہور۔ سنہ ۱۹۸۳ء۔ ص ۱۱۸

عرفات (نزول قرآن سے متعلق مضامین) سیرت اکیڈمی، کراچی۔ سنہ ۱۹۶۸ء۔ ص ۱۲۸ + ۱۱۳ = ۲۴۱

شہادت الفرقان علی جمع القرآن۔ عطاء اللہ۔ ادارہ طلوع اسلام، لاہور (بدون تاریخ) ص ۸۰

قرآن پاک (مختصر جمع قرآن کی تاریخ) عبد الواحد سندھی۔ مکتبہ جامعہ ملیہ۔ دہلی ۱۹۳۸ء ص ۸۰

قرآن جناب رسول خدا پر کس طرح نازل ہوا۔ سر سید احمد خاں۔ نوبہار بکڈپو، لاہور (بدون تاریخ) ص ۵۱

کاتبان وحی۔ محمد طاہر رحیمی۔ ناشر مسجد سراجان حسین آگاہی ملتان (بدون تاریخ) ص ۱۰۰

قرآن مجید کا نزول اور وحی۔ محمود الحسن خسرو۔ انٹرنیشنل پریس، کراچی ۱۹۶۹ء۔ ص ۵۲۸

کشاف الہدیٰ (تاریخ نزول قرآن کے علاوہ دیگر مباحث) یعقوب حسن مدراسی سیٹھ۔ دفتر کتاب الہدیٰ مدراس ۱۳۲۳ھ۔ ص ۲۷۶

معارف القرآن (جمع و ترتیب اور دیگر مباحث) کتابستان، الہ آباد ۱۹۵۲ء۔ ص ۱۲۸

معلومات قرآن (تاریخ جمع قرآن وغیرہ) انتظام اللہ شہابی۔ منیجر پیشوا، دہلی ۱۳۵۲ھ ص ۲۶۲

: مطبوعاتِ ادارہ علوم القرآن :

- **قرآنی مقالات**: دائرۂ حمیدیہ (مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر) کے ترجمان "الاصلاح" کے منتخب مقالات کا مجموعہ۔ حواشی و حوالوں کے ساتھ جدید انداز میں اصول تفسیر، نظم قرآن اور دوسرے اہم قرآنی مباحث پر تحقیقاتی مضامین کا نادر مرقع

صفحات ۳۲۰، قیمت عام ایڈیشن /۶۰، لائبریری ایڈیشن /۸۵

- **حقیقتِ نماز**: مولانا امین احسن اصلاحی

نماز کے موضوع پر مولانا امین احسن اصلاحی کی مختصر لیکن نہایت قیمتی اور اہم کتاب

صفحات ۶۰ قیمت ۵ روپے

- **کتابیاتِ فراہی**: مرتبہ ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی

⁕ مفسر قرآن مولانا حمید الدین فراہی کی مطبوعات (کتب و مضامین) کے بارے میں ببلوگرافی کے جدید اصول کے مطابق مفید معلومات

⁕ مولانا فراہی کی شخصیت، افکار و علمی خدمات پر مطبوعہ مواد کے مکمل حوالے۔

⁕ ان کی نگارشات پر اہل علم کے تبصروں و تقاریظ کی نشاندہی

تینوں کتابیں معیاری کتابت اور آفسیٹ کی عمدہ طباعت سے مزین

اداروں، کتب خانوں اور تاجرین کتب کے لیے خصوصی رعایت

ملنے کے پتے

ادارہ علوم القرآن، پوسٹ بکس نمبر ۹۹، سر سید نگر، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۲
مرکزی مکتبہ اسلامی، ۱۳۵۳، چتلی قبر، دہلی ۱۱۰۰۰۶